قومی اسمبلی میں

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق

کے

سوالات

اور وزراء کے

جوابات

قومی پے سکیل میں بے انصافی

سوال نمبر ۲۲۰ کیا وزیر مالیات بیان فرمائیں گے کہ آیا قومی پے سکیل میں گریڈ ۱۷ (سابق جونیئر کلاس ون) کے افسروں کی تنخواہ بڑھا کر -/۴۲۵ روپے سے -/۵۰۰ روپے اور گریڈ ۱۸ (سابقہ سینئر کلاس ون) کے افسروں کی تنخواہ کو -/۵۰۰ سے -/۱۰۰۰ روپے کر دی گئی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو ان کی تنخواہ کے اسکیلوں کی ابتدائی رقم میں اتنا فرق کیوں ہے۔؟

جواب :- ڈاکٹر مبشر حسن ——— سابق جونیئر کلاس ون کے افسران گریڈ ۱۷ میں ہیں۔ گریڈ ۱۸ میں نہیں۔ اسی طرح سابق سینئر کلاس ون افسران گریڈ ۱۸ میں ہیں گریڈ ۱۷ میں نہیں گریڈ ۱۸ کی ابتداء میں زیادہ اضافہ کی وجہ یہ ہے کہ سابقہ بہت سے اسکیلوں جو -/۵۰۰ روپے سے -/۱۱۲۵ روپے تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں ایک قسم (سینئر) سکیل سے تبدیل کر دیا تھا۔

ایم ای ایس راولپنڈی صدر کی مسجد

سوال نمبر ۱۸۶ کیا وزیر دفاع بیان فرمائیں گے کہ ایم ای ایس کینٹ بورڈ نزد مرنی لائنز ڈھیری حسن آباد راولپنڈی کی مرمت گزشتہ ۱۵ سال نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔؟

جواب :۔ عزیز احمد ——— ایم ای ایس شارع عام نہیں، کینٹونمنٹ بورڈ نے پہلے ہی مرنی لائنز کے قریب کینٹونمنٹ روڈ کی ضروری مرمت کر دی ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کہ پچھلے پندرہ سال میں مرمت نہیں کی گئی۔

سوال نمبر ۱۸۶/۲۰/۶/۷۴ کیا وزیر دفاع از راہ کرم بتائیں گے۔ کہ آیا یہ امر واقع ہے۔ کہ مرنی لائنز ڈھیری حسن آباد راولپنڈی چھاؤنی کی مسجد کو ان شہریوں کے لئے بند کیا ہے۔ جو ان کے قریب رہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو اس کے وجوہ کیا ہیں۔؟

جواب :۔ مرنی لائنز ڈھیری حسن آباد میں مسجد یونٹ کی مسجد ہے۔ جو صرف ان فوجی اور سول ملازمین کے لئے بنائی گئی تھی جو یونٹ لائنز میں رہائش پذیر تھے۔ مسجد کے دو دروازے ہیں ایک یونٹ کے صحن میں کھلتا ہے۔ دوسرا شارع عام پر۔ شارع عام پر کھلنے والا دروازہ سیکورٹی کے پیش نظر بند کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ غیر مجاز عملہ بھی مسجد کے راستے یونٹ لائنز میں داخل ہو جاتے ہیں۔

تحصیل نوشہرہ کے مسائل۔ بجلی و آبپاشی

سوال نمبر ۱۰۵/۱۵/۶/۷۴ کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے :

(الف) تحصیل نوشہرہ کے خشک پہاڑی علاقوں نظامپور، مانکی کونسل، چراٹ وغیرہ جیسے خشک اور بے آب وگیاہ علاقوں کی آبپاشی کے لئے کوئی سکیم حکومت کے زیر غور ہے :؟

(ب) سال ۷۳-۱۹۷۲ء میں تحصیل نوشہرہ میں ٹیوب ویلوں کے لئے بجلی کنکشن کی بابت کتنی درخواستیں دی گئی تھیں۔ اور اس عرصہ میں کتنے ٹیوب ویلوں کو بجلی مہیا کی گئی، نیز

(پ) ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران کتنے نئے ٹیوب ویلوں کو بجلی مہیا کی جائے گی۔؟

جواب :۔ محمد حنیف وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل۔

(الف) واپڈا نے الحال آبپاشی کی ایسی کسی اسکیم پر غور نہیں کر رہا۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ آیا صوبائی حکومت اس معاملے پر غور کر رہی ہے۔ یا نہیں۔ صوبہ سرحد کی حکومت سے یہ معلومات دینے کے لئے کہا گیا ہے۔ اور موصول ہونے پر انہیں ایوان کی میز پر رکھ دیا جائے گا۔

(ب) ۷۳-۱۹۷۲ء کے دوران تحصیل نوشہرہ سے ٹیوب ویلوں کے بجلی کے کنکشن کے لئے ۲۰۶ درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں ۱۶۲ درخواست گذاروں نے ضروری سبھی کارروائی مکمل کر دی تھی۔ اور ۱۱۱ کو بجلی دے دی گئی تھی۔

(ب) ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران تحصیل نوشہرہ میں تاحال ۱۱۶ ٹیوب ویلوں کے لئے بجلی کے نئے کنکشن دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر $\frac{109}{15/6/74}$ کیا وزیر اقتصادی ، بجلی ، و قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے ۔

(الف) کیا یہ امر واقع ہے ۔ کہ تحصیل نوشہرہ کے بیشتر پہاڑی علاقے بجلی سے محروم ہیں جس کے باعث آبپاشی اور زراعت جیسے اہم منصوبے تشنۂ تکمیل ہیں ۔ مثلاً مانکی کونسل ، شاہ کوٹ چراٹ ، زیارت کاکا صاحب کونسل ، جہانگیرہ کونسل اور علاقہ نوشہرہ کلاں وغیرہ کے اکثر دیہات ۔

(ب) کیا حکومت کے پاس ایسی کوئی اسکیم ہے جس کے ذریعے تحصیل نوشہرہ کے ایسے پسماندہ علاقوں کو بجلی مہیا کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے ۔ ؟

جواب :- محمد حنیف وزیر اقتصادی ، بجلی و قدرتی وسائل ۔

(الف)۔ ان علاقوں کے متعدد دیہات میں پہلے ہی بجلی پہنچائی جا چکی ہے ۔ صرف ایسے چھوٹے چھوٹے دیہات میں جو دشوار گزار علاقوں میں واقع ہیں ۔ یا جو واپڈا کی موجودہ ترسیلی لائنوں سے بہت دور ہیں ۔ وہاں بجلی نہیں پہنچائی گئی ہے ۔

(ب) ایسی کوئی خاص سکیم زیر غور نہیں ہے ۔ کیونکہ تحصیل نوشہرہ کے بیشتر دیہات میں بجلی پہنچائی جا چکی ہے ۔ جو اقتصادی لحاظ سے سودمند ہے ۔

جہانگیرہ اور اکوڑہ خٹک ریلوے اسٹیشن

سوال نمبر $\frac{294}{27/6/74}$ کیا وزیر مواصلات براہ کرم بتائیں گے :

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے ۔ کہ خیرآباد اور جہانگیرہ ریلوے اسٹیشن سے ملحقہ کوارٹروں میں رہنے کو بجلی فراہم نہیں کی گئی ہے

(ب) آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ مذکورہ بالا ریلوے اسٹیشن جو مذکورہ کوارٹروں سے چند گز کے فاصلے پر ہے ۔ وہاں پہلے ہی بجلی موجود ہے ۔ اگر ایسا ہے تو مذکورہ کوارٹروں کو بجلی نہ دینے کی وجوہ کیا ہیں ۔ ؟

جواب :- خورشید حسن میر

(الف) جی ہاں ۔

(ب) جی ہاں ! ان اسٹیشنوں میں بالترتیب ۱۹۵۸ء اور ۱۹۵۰-۵۸ء کے دوران

بجلی مہیا کی گئی تھی ۔ اس وقت کی پالیسی یہ تھی کہ زیریں درجہ کے اسٹاف کوارٹروں کو بجلی مہیا نہ کی جائے ۔ لہٰذا انہیں بجلی نہیں دی گئی تھی ۔

تاہم اسٹاف کوارٹروں میں بجلی پہنچانے کا کام ہاتھ میں لیا جا چکا ہے ۔ اور یہ کام رقوم کی دستیابی کے مطابق ایک مرحلہ وار پروگرام میں کیا جائیگا ۔

سوال نمبر ۲۹۵ کیا وزیر مواصلات بازراہ کرم بتائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ اکوڑہ خٹک ریلوے اسٹیشن پر پانی کی فراہمی کا انتظام نہیں ؟

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے ۔ کہ حکام سے گذشتہ ۵ سال سے خط و کتابت جاری ہے اور ان سے التجا کی گئی ہے کہ مذکورہ بالا ریلوے اسٹیشن کو ملحقہ فیکٹری سے پانی فراہم کریں ۔ ؟

(ج) اگر الف اور ب بالا کا جواب اثبات میں ہو تو اس ضمن میں حکومت نے ابتک کاروائی کیوں نہیں کی ہے ۔ ؟

(د) آیا یہ امر واقعہ ہے ۔ کہ اکوڑہ خٹک ریلوے اسٹیشن کے گریڈ ۱ تا ۹ کے ملازمین کے کوارٹروں میں بھی بنیادی سہولتیں مثلاً روشن دان ۔ بجلی اور پانی نہیں ، اور

(ہ) اگر د بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا حکومت مذکورہ بالا مسائل حل کرنے کیلئے تجویز کرے گی ۔ ؟

جواب :۔ خورشید حسن میر

(الف) جی نہیں ۔ جب اکوڑہ خٹک اسٹیشن پر واقع کنواں خشک ہو گیا تو پاکستان تمباکو کمپنی سے پانی کا کنکشن لے کر مال شیڈ کے قریب ایک نل لگا دیا گیا تھا ۔ تاکہ ریلوے سٹاف اسے استعمال کر سکے ۔ ——— (ب) تمباکو کمپنی اور ریلوے میں پانی کی فراہمی کی بابت جو سمجھوتہ ہوا تھا ۔ اسے نومبر ۱۹۷۲ء میں کمپنی کو بھیجا گیا تھا ۔ لیکن کمپنی نے اسے ابھی تک مکمل نہیں کیا ۔ جونہی کمپنی کسی ٹھوس معاہدے پر دستخط کرے گی تو ریلوے کیطرف سے اسٹیشن میں عملہ اور مسافر دونوں کے لئے پانی کی باقاعدہ فراہمی کے لئے پائپ لائن مہیا کر دی جائے گی ۔ (ج) بر الف اور ب بالا کے جواب کے پیش نظر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ (د) جی نہیں ! اکوڑہ خٹک اسٹیشن پر درجہ چہارم و درجہ سوم ملازمین کے مکانات منظور شدہ نقشوں کے مطابق تعمیر کئے جاتے ہیں ۔ اور ان میں ہوا کی آمد و رفت کیلئے کھڑکیاں اور روشندان لگے ہوتے ہیں ، تاہم کوارٹروں میں بجلی ابھی تک نہیں پہنچائی گئی ۔ مگر ۱۹۷۷-۷۸ء کے دوران یہاں بجلی مہیا کرنے کا پروگرام ہے ۔ (ہ) جو مسائل بیان کئے گئے ہیں ۔ ان پر پہلے ہی توجہ دی جا رہی ہے ۔